روداد اجلاس وفاق المدارس العربیہ بنوں ڈویژن

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم کا جنوبی اضلاع (کے، پی، کے) کا دورہ

رپورٹ: برہان الدین
معاون خصوصی برائے مولانا اصلاح الدین حقانی صاحب
معاون ناظم خیبر پختونخواہ دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت

بنوں ڈویژن کے مدارس کے مہتممین کا اجلاس ۱۱ فروری کو المرکز الاسلامی بنوں میں منعقد ہوا۔ جس میں مدارس کے مسائل پر غور وخوض ہو۔ امقامی علماء نے قائدین کی وساطت سے مسائل کو حل کرنے کیلئے بنوں میں قائم علماء کمیٹی کی طرح لکی مروت میں بھی علماء کی کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا۔ بعد میں المرکز الاسلامی کے مہتمم صاحب نے ناظم اعلی وفاق مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب کو دعوت دینے کا عزم ظاہر کیا۔ چنانچہ ان کی دعوت پر حضرت ناظم اعلی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے ۳ مارچ بروز ہفتہ آنے کا وعدہ کیا۔

مقررہ تاریخ پر حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم رات کو جامعہ حلیمیہ درہ پیزو پہنچے۔ سفر میں مولانا احمد حنیف صاحب اور مولانا احمد عماص صاحب ہمراہ تھے۔ رات پیزو میں گذاری۔ صبح تقریبا دس بجے جامعہ حلیمیہ درہ پیزو میں طلباء سے خطاب فرمایا۔ حضرت ناظم اعلیٰ صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا:

علامہ ابن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ (ان ھذا العلم دین فانظر وا عمن تاخذ ون دینکم) یہی علم دین ہے۔ طالبعلم مدرسے میں جاتا ہے تو جنت کی طرف جارہا ہے۔ تم گھر سے جنت میں آئے ہو۔ اس راستے کا زادراہ تقویٰ ہے۔ آپ اللہ کے محبوب ہیں۔ جنت کے مسافر ہیں۔ انبیاء کی وراثت کو لے جارہے ہیں۔ اس مرتبے کے تقاضے ہیں۔

پہلی چیز اخلاص، دوسری چیز تقویٰ، تیسری چیز ادب اور چوتھی محنت ہے۔ پانچویں چیز دعا ہے۔ ہر نماز کے

بعد دعا کریں۔ علم صرف مطالعہ سے نہیں آتا بلکہ دعا بھی کریں۔ خود بھی کریں اور اساتذہ کرام سے بھی دعائیں لیں۔ جیسے حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے دعائیں لیں تو ترجمان قرآن بنے۔ اور دعائیں ملتی ہیں استاذ کی صحیح خدمت اور ادب سے۔ صحیح خدمت اپنے استاد کی مرضی کے مطابق زندگی گذارنا ہے۔

آپ کا مشغلہ صرف اور صرف علم کتاب اور استاد سے تعلق ہے۔ جتنا مضبوط علم ہوگا اتنا ہی اللہ کام زیادہ لے گا۔ ہماری نظر پوری دنیا پر ہونی چاہیے فکر عالمی ہونی چاہیے

نگہ بلند سخن دلنواز جاں پر سوز یہی ہے رخت سفر میر کارواں کیلئے

والدین کے احترام اور خدمت سے رزق میں اضافہ ہوگا اور اساتذہ کی خدمت کروگے تو علم میں اضافہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں برکت دے۔

بعدازاں ناظم اعلیٰ صاحب درہ پیزو سے بنوں روانہ ہوئے۔ بنوں میں مدرسہ قاسم العلوم میں بنوں کے مدارس کے مہتممین اور مدرسین کا جم غفیر استقبال کیلئے منتظر تھا۔ والہانہ استقبال کے بعد حضرت اسٹیج پر تشریف لائے۔ جمیعۃ علماء اسلام ضلع بنوں کے امیر حضرت مولانا قاری محمد عبداللہ صاحب کے مختصر تعارف کے بعد مولانا احمد حنیف صاحب نے مجمع سے خطاب فرمایا، بعد میں ناظم اعلیٰ صاحب نے پرجوش خطاب فرمایا۔

اپنے خطاب میں سب سے پہلے انہوں نے وفاق المدارس کا تعارف، اس کے قیام میں اکابرین کی خدمات اور وفاق کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے دادا اور حضرت مولانا مفتی محمودؒ نے وفاق کے تحفظ اور ترقی کیلئے ان تھک کوششیں کیں۔ اور آج دینی تعلیم کا اتنا عظیم نیٹ ورک پوری دنیا میں کہیں بھی نہیں جتنا وفاق المدارس کا ہے۔ ۷۳۰۰۰ حافظ صرف ایک سال میں وفاق دنیا کو دے رہا ہے۔ بے تحاشا اخراجات کے باوجود عصری علوم کے ادارے پورے پاکستان میں ایک بھی حافظ نہیں دے سکتے۔ بلکہ قرآن سعودی عرب میں نازل ہوا ہے۔ وہاں پورے ملک میں سالانہ صرف ۵۰۰۰ حافظ تیار ہوتے ہیں۔ اسلئے سعودی عرب والوں نے وفاق کو ایوارڈ دیا۔ قرآن مجید عظیم کتاب ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے عظیم کہا اور اس کے رسولؐ نے عظیم کہا۔

بعدازاں حضرت ناظم اعلیٰ صاحب وفاقی وزیر جناب اکرم خان درانی صاحب کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ جہاں معززین سے ملاقات کی وہاں سے حضرت ناظم اعلیٰ صاحب المرکز الاسلامی بنوں تشریف لے گئے۔ جہاں خدمات وفاق المدارس کانفرنس جاری تھی۔ المرکز الاسلامی بنوں میں بھی حضرت کا والہانہ استقبال ہوا۔ اور مہتممین، اساتذہ مدارس اور طلباء کا جم غفیر موجود تھا۔ (بقیہ صفحہ نمبر۔ 57)